۱۵-سورۂ حجر (پہاڑی دروں والے)

سورۂ حجر مکی ہے، اس میں ۹۹ آیتیں ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

الف، لام، را۔ یہ کتابِ (اللہ) کی روشن باتیں (حدیثیں) پڑھنے کے لائق ہیں ﴿۱﴾ ایک دن نافرمان آرزو کریں گے کاش وہ مسلم (اللہ کے فرمانبردار) ہوجاتے ﴿۲﴾ ان کو کھانے پینے اور آرزوؤں میں پھنسا رہنے دو۔ ان کو جلد معلوم ہوجائے گا ﴿۳﴾ ہم نے کوئی بستی تباہ نہیں کی جس کا وقت ہماری کتاب میں مقرر نہیں تھا ﴿۴﴾ کوئی قوم اپنے وقت سے پہلے ختم ہوسکتی ہے نہ اس کے بعد ﴿۵﴾ پوچھتے ہیں اے وہ صاحب جن پر وحی آتی ہے آپ دیوانے ہوگئے ہیں؟ ﴿۶﴾ اگر سچے ہو تو اپنے فرشتے ہمارے سامنے بلاؤ ﴿۷﴾ مگر فرشتے تو سچائی (موت) کے ساتھ آتے ہیں اور اس وقت انتظار کی ضرورت نہیں رہتی ﴿۸﴾ بلاشبہ ہم ہی یہ کلام اتارتے ہیں اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے ﴿۹﴾ اگلی قوموں پر بھی اسی طرح رسول بھیجے گئے ﴿۱۰﴾ تو کون سا رسول ایسا تھا جس کا مذاق نہیں اُڑایا گیا ﴿۱۱﴾ ہم مجرموں کے دلوں میں ایسے ہی شک ڈال دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ پھر وہ ایمان نہیں لاتے اور اگلوں جیسا حشر ہوجاتا ہے ﴿۱۳﴾ اگر ہم ان کی خاطر آسمان کے دروازے کھول دیں اور یہ اس میں چڑھنے لگیں ﴿۱۴﴾ تو کہیں گے ہماری نظر بندی کی ہے بلکہ جادو کردیا ہے ﴿۱۵﴾ ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کیلئے سجایا ہے ﴿۱۶﴾ اور اسے سرکشی، نافرمانی کرنے والوں سے محفوظ کردیا ہے ﴿۱۷﴾ کوئی چوری سے کچھ سننا چاہے تو شہاب اس کا پیچھا کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اور زمین کو ہم نے پھیلایا ہے۔ اس میں لنگر ڈال رکھے ہیں اور اسی زمین سے ہم ہر طرح کی خوش نما (موزوں) چیزیں اگاتے ہیں ﴿۱۹﴾ اور تمہارے لئے اسی میں وسائل معاش رکھے ہیں اور ان کے لئے بھی جن کو تم روزی نہیں دیتے ﴿۲۰﴾ ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں۔ مگر ہم ضرورت سے زیادہ نہیں اتارتے ﴿۲۱﴾ ہم ہوائیں بھیجتے ہیں جو لدی ہوتی ہیں۔ ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں اور تم کو پلاتے ہیں تم اس کے خزانچی نہیں ہو ﴿۲۲﴾ بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی ان کے وارث ہیں ﴿۲۳﴾ ہم تم سے پہلے آنے والوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے بعد آنے والوں کو بھی ﴿۲۴﴾ اور تمہارا پالنے والا (اللہ) ہی ان کو جمع کرے گا۔ وہ حکمت اور علم کا مالک ہے ﴿۲۵﴾ ہم نے انسان کو سڑے ہوئے گارے سے بنایا

ہے﴿۲۶﴾ اور جنوں کو ان سے پہلے دھویں کی آگ سے بنایا تھا﴿۲۷﴾ تمہارے پالنے والے (اللہ) نے فرشتوں سے کہا میں انسان بناؤں گا سڑی ہوئی کیچڑ سے﴿۲۸﴾ تو جب اسے سنوار لوں اور اس میں جان ڈال دوں تو تم سجدے میں گر جانا﴿۲۹﴾ تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا﴿۳۰﴾ مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا﴿۳۱﴾ پوچھا اے ابلیس تو سجدہ کرنے والوں میں کیوں نہیں﴿۳۲﴾ بولا کیا میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی کیچڑ سے بنایا ہے﴿۳۳﴾ کہا گیا یہاں سے نکل تو مردود ہے﴿۳۴﴾ بلا شبہ تجھ پر قیامت تک لعنت ہوتی رہے گی﴿۳۵﴾ بولا اے مالک! مجھے ان کے دوبارہ اٹھنے کے دن تک مہلت دے﴿۳۶﴾ فرمایا جا تجھے مہلت ہے﴿۳۷﴾ وقت مقررہ (حساب کے دن) تک﴿۳۸﴾ بولا اے مالک تو نے مجھے باغی قرار دیا ہے میں انہیں دنیا کی زندگی میں لبھا کر سب کو تیرا باغی بنا دوں گا﴿۳۹﴾ سوائے تیرے مخلص بندوں کے﴿۴۰﴾ ہم نے کہا ہمارا راستہ سیدھا ہے﴿۴۱﴾ ہمارے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا مگر جو تیرے پیرو ہوئے وہ بھٹک جائیں گے﴿۴۲﴾ ان کے لوٹنے کی جگہ جہنم ہے﴿۴۳﴾ اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کیلئے جماعتیں بنا دی جائیں گی﴿۴۴﴾ لیکن پرہیز گار (گناہوں سے بچنے والے) لوگ باغوں اور چشموں پر ہوں گے﴿۴۵﴾ ان میں امن و سلامتی کے ساتھ داخل ہوں گے﴿۴۶﴾ ان کے دلوں کا میل ہم صاف کر دیں گے۔ وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے﴿۴۷﴾ وہاں نصیبوں کا رونا ہو گا نہ نکالے جانے کا کھٹکا﴿۴۸﴾ میرے بندوں کو سنا دو کہ میں بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں﴿۴۹﴾ مگر میرا عذاب بھی بڑا دُکھ دینے والا عذاب ہو گا﴿۵۰﴾ اب ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا حال سناؤ﴿۵۱﴾ وہ گھر میں چلے آئے اور کہا سلام۔ ابراہیم نے کہا میں آپ کے اندر آ جانے پر حیران ہوں﴿۵۲﴾ بولے حیران نہیں ہو۔ ہم تم کو بیٹے کی خوشخبری دینے آئے ہیں﴿۵۳﴾ کہا ایسے شخص کو جس پر بڑھاپا آ چکا ہے شاید مذاق کرتے ہو﴿۵۴﴾ بولے ہم سچی خوشخبری لائے ہیں تم مایوس ہونے والے نہیں بنو﴿۵۵﴾ کہا اللہ کی رحمت سے کون مایوس ہو گا سوائے گمراہوں کے﴿۵۶﴾ پوچھا اور کیا پیغام لائے ہو اے اللہ کے سفیرو﴿۵۷﴾ بولے ہم ایک جرائم پیشہ قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں﴿۵۸﴾ مگر ہم لوط اور ان کے اہلِ بیت کو بچا لیں گے﴿۵۹﴾ البتہ ان کی بیوی ہمارا اندازہ ہے پیچھے رہ جائے گی﴿۶۰﴾ پھر جب وہ لوط کے گھر پہنچے﴿۶۱﴾ بولے تم پردیسی معلوم ہوتے ہو﴿۶۲﴾ کہا ہم تمہارے پاس ایسی خبر لائے ہیں جس میں شک کیا جائے گا﴿۶۳﴾ مگر ہم سچی خبر لائے ہیں اور ہم سچے ہیں﴿۶۴﴾ تم

رات ہی کو اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ۔ خود ان کے پیچھے رہو۔ آپس میں بات نہیں کرو جہاں کا حکم ملا ہے چلے جاؤ ﴿۶۵﴾ اور ان کو بتا دیا کہ یہ اس لئے کیا جارہا ہے کہ یہاں صبح تک رہنے والوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی ﴿۶۶﴾ پھر شہر کے باشندے خوش خوش آ گئے ﴿۶۷﴾ لوط نے کہا یہ میرے مہمان ہیں میری جگ ہنسائی (فضیحت) نہیں کرواؤ ﴿۶۸﴾ اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہیں کرو ﴿۶۹﴾ بولے کیا ہم نے تم کو خدائی فوجدار بننے سے منع نہیں کیا ہے ﴿۷۰﴾ لوط نے کہا کاش تم ان کے بدلے میری قوم کی بیٹیاں (بیوی بنا کر) لے جاتے ﴿۷۱﴾ یقین جانو وہ اپنے شوق میں پاگل ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾ تو ان کو دن نکلنے سے پہلے زلزلے نے آلیا ﴿۷۳﴾ ہم نے ان کا شہر اُلٹ دیا۔ اور ان کے نصیب کے پتھر برسا دیئے ﴿۷۴﴾ اس قصے میں سمجھداروں کیلئے بڑی عبرت ہے ﴿۷۵﴾ اور وہ بستی اب تک تمہاری گزرگاہ پر ہے ﴿۷۶﴾ بلاشبہ اس میں اہلِ ایمان کیلئے نشانیاں ہیں ﴿۷۷﴾ اور ایکہ کے رہنے والے بھی ظالم تھے ﴿۷۸﴾ ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔ ان کے کھنڈر بھی تمہارے سامنے ہیں ﴿۷۹﴾ اور غاروں (دروں) کے باشندوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا ﴿۸۰﴾ ہم نے نشانیاں بھیجیں مگر انہوں نے نہیں مانا ﴿۸۱﴾ وہ لوگ پہاڑ تراش کر گھر بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں ﴿۸۲﴾ تو ان کو ایک چنگھاڑ نے آلیا ﴿۸۳﴾ اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا ان کے کام نہیں آیا ﴿۸۴﴾ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سچائی کے ساتھ بنایا ہے اور قیامت کی گھڑی بھی ہماری ایک نشانی ہے۔ یہ باتیں اچھی طرح صفحوں (کاغذوں) میں لکھ لو ﴿۸۵﴾ بلاشبہ تمہارا پالنے والا (اللہ) بڑا ماہر بنانے والا ہے ﴿۸۶﴾ ہم نے تم کو بار بار پڑھی جانے والی سات آیات (یعنی سورۂ فاتحہ) اور ایک عظیم قرآن دیا ہے ﴿۸۷﴾ تم یہ دیکھ کر آنکھیں نہیں پھاڑو کہ ہم نے چند خاندانوں کو دولتمند بنا دیا ہے نہ افسوس کرو۔ تم اپنے دونوں ہاتھوں سے اہلِ ایمان کو سمیٹتے رہو (پارٹی) ﴿۸۸﴾ ان سے کہو میں تمہارا نذیر (چونکانے والا رہبر) ہوں ﴿۸۹﴾ جیسے پہلی قوموں میں بھیجے گئے تھے جو بکھر گئی ہیں ﴿۹۰﴾ اور جو لوگ اپنا قرآن (پڑھنے کی چیز) پاروں میں تقسیم کرلیں گے ﴿۹۱﴾ تمہارا پالنے والا (اللہ) ان سے باز پرس کرے گا ﴿۹۲﴾ کہ تم نے ایسا کیوں کیا ﴿۹۳﴾ پس تم کو جو احکام ملیں وہ سناتے رہو اور مشرکوں (اللہ کا بیٹا، وسیلہ بنانے والوں) سے دور رہو ﴿۹۴﴾ ہم ہنسی اُڑانے والوں کیلئے کافی ہیں ﴿۹۵﴾ جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا پوجتے ہیں ان کو جلد معلوم ہو جائے گا ﴿۹۶﴾ ہم جانتے ہیں تم ان کی باتیں سن کر کوفت اُٹھاتے ہو ﴿۹۷﴾ مگر تم اپنے پالنے

والے (اللہ) کی حمد وثناء کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور سجدے کرنے والے بن جاؤ ﴿۹۸﴾ اور
صرف اپنے پالنے والے (اللہ) کی بندگی کرو یہاں تک کہ یقین کامل ہو جائے ﴿۹۹﴾۔